السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ مذہبی جماعتوں کے ظہور کی کیا وضاحت ہو سکتی ہے ؟ جب کہ ہمیں معلوم ہے کہ ہر گروہ کا اپنا اپنا دعوت کا طریقہ ہے اور ہر ایک کی کوشش ہے کہ اقتدار اسے حاصل ہو۔ کیا یہ سب فرقے یا ان میں سے بعض فرقے اور جماعتیں اس حدیث کے تحت آتی ہیں۔

(سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَة)

''میری امت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے''

ہم ان سب پارٹیوں کو کیسے ایک جگہ جمع کر سکتے ہیں مثلاً اخوان المسلمین' سلفیہ' خلفیہ' جماعت التکفیر والہجرة' تبلیغی جماعت اور صوفیہ۔۔۔وغیرہ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا دین ایک ہے اور اللہ تک پہنچنے کا راستہ بھی ایک ہے' جو شخص دین اسلام پر قائم ہے اور اس طریقے پر ہے جس پر رسول اللہ ﷺ تھے' وہی صحیح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

## ج1

## محدث فتویٰ